السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بر منگھم سے محمد اصغر نے دریافت کیا ہے

جو کوئی رکوع میں امام کے ساتھ مل جائے اسے رکعت مل جاتی ہے۔ اگر مقتدی پر سورت فاتحہ پڑھنی لازمی ہوتی تو اسے رکعت نہ ملنی چاہیئے تھی۔ (۱)

اگر یہ شخص تکبیر تحریمہ نہ کہے یا تکبیر تحریمہ کے ساتھ ایک تسبیح کے برابر قیام نہ کرے بلکہ سیدھا رکوع میں چلا جائے تو اسے رکعت نہ ملے گی کیونکہ تکبیر تحریمہ اور قیام مقتدی پر فرض ہے تو ایسے ہی اگر اس پر سورہ فاتحہ فرض ہوتی ہے تو اس کے بغیر رکعت نہ ملنی۔ اس سے معلوم ہوا کہ امام کی قرأت اس کے لئے کافی ہے؟

اگر مقتدی فاتحہ کے بیچ میں ہو اور امام رکوع میں چلا جائے تو مقتدی کو کیا کرنا چاہیئے فاتحہ آدھی چھوڑ دے یا رکوع چھوڑ دے؟

اگر مقتدی پر قرأت فاتحہ بھی اور آمین بھی ہے اور امام مقتدی سے پہلے فاتحہ ختم کردے تو یہ مقتدی جو فاتحہ کے بیچ میں ہے آمین کہے یا نہ کہے؟ نہ تو دو دفعہ آمین کہنا جائز ہے نہ فاتحہ کے بیچ میں آمین درست ہے۔ اس (۲) حالت میں مقتدی کو کیا کرنا چاہیئے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا امام اور مقتدی دونوں کے لئے ضروری ہے۔ کیونکہ بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا (۱):

(لاصلوة لمن لم یقرا بام القرآن'' (مسلم مترجم ج ا کتاب الصلاة باب وجوب قراءة الفاتحة فی کل رکعة ص ۲۱''

''یعنی جو شخص فاتحہ نہیں پڑھے گا اس کی نماز نہیں ہوگی۔''

اس لئے جو شخص سورہ فاتحہ پڑھے بغیر رکوع میں ملتا ہے اس کی وہ رکعت ادا نہیں ہوگی۔

اس صورت میں مقتدی کو فاتحہ مکمل کرنا ہوگی۔ اگر فاتحہ نہ پڑھ سکا تو وہ رکعت ادا نہیں ہوگی۔ امام اگر رکوع میں چلا گیا 'تو وہ فاتحہ پوری پڑھنے کی کوشش کرے۔ اگر پڑھنے کے بعد رکوع میں شامل ہوجاتا ہے تو بہتر ورنہ یہ (۲) رکعت دوبارہ پڑھنا ہوگی۔

مقتدی کے لئے فاتحہ پڑھنا اور آمین کہنا دونوں ضروری ہے۔ اگر مقتدی قرأت فاتحہ میں امام سے پیچھے رہ گیا تو جب امام آمین کہے تو اس کے ساتھ آمین کہہ دے اور پھر جب اپنی قرأت مکمل کرلے تو دوبارہ آمین کہنی ہوگی۔ (۳) چونکہ آمین کہنا واجب ہے اس لئے فاتحہ کے بیچ امام کی اقتداء میں آمین کہہ سکتا ہے اور جب اپنی قرأت مکمل کرے تو اس پر دوبارہ آمین کہنا واجب ہوگا۔

قرأت فاتحہ ہر حال میں ضروری ہے۔ علامہ عینیؒ نے شرح بخاری میں بعض حنفی علماء کے بارے میں لکھا ہے کہ احتیاط کے طور پر وہ تمام نمازوں میں فاتحہ پڑھنے کو بہتر سمجھتے ہیں اور بعض سری نمازوں میں فاتحہ کی قرأت مستحسن سمجھتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص210

محدث فتویٰ